۲ حضرت خواجہ نظام الدّین اَولیاؒ

اِدارہ

پہلی بات : بعض اچھّے لوگ دنیا سے بے پروا ہوکر لوگوں کو اچھّائیاں سکھاتے ہیں اور بُرے کاموں سے روکتے ہیں۔ یہ لوگ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی یاد کرنے کے سوا انھیں دنیا کی کسی چیز سے محبّت نہیں ہوتی۔ ایسے لوگوں کو ہم 'ولی' کہتے ہیں۔ ہندوستان میں حضرت خواجہ معین الدّین چشتی اجمیریؒ ایک بڑے ولی ہوئے ہیں۔ ذیل کے سبق میں ہم ایسے ہی ایک بزرگ حضرت خواجہ نظام الدّین اولیاؒ کے بارے میں پڑھیں گے۔

اگر آپ آگرے سے نئی دہلی ریل سے جارہے ہوں تو راستے میں ایک ریلوے اسٹیشن ملے گا۔ اس کا نام ہندوستان کے ایک بزرگ حضرت خواجہ نظام الدّین اولیاؒ کے نام پر رکھا گیا ہے۔ یہاں سے قریب ہی ان کا مزار اور خانقاہ ہے۔ یہ علاقہ بستی نظام الدّین کہلاتا ہے۔ یہاں ہر سال خواجہ صاحب کے عُرس کے موقع پر الگ الگ مذہب کے ماننے والے لوگ کثرت سے شریک ہوتے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ حضرت نظام الدّین کے دادا بُخارا سے ہندوستان آئے تھے۔ جب خواجہ صاحب کی عمر پانچ برس کی ہوئی، اس وقت ان کے والد کا انتقال ہوگیا۔ والدہ نے ان کی تعلیم و تربیت پر بہت توجہ دی۔ ان کی ابتدائی تعلیم بدایوں میں ہوئی۔ اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لیے خواجہ صاحب اپنی والدہ کے ساتھ دہلی آ گئے۔ اس زمانے میں دہلی علم کا مرکز تھا۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد حضرت خواجہ نظام الدّین اولیاؒ اجودھن پہنچے۔ وہاں حضرت بابا فرید گنج شکرؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ واپسی میں بابا نے انھیں دعائیں دیں۔

خواجہ صاحب سارا وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت میں گُزارتے۔ وہ لوگوں کے ساتھ ہمدردی کا برتاؤ کرتے اور ان کی ضرورتوں کا خیال رکھتے تھے۔ خواجہ صاحب کی خانقاہ میں لوگوں کی بھیڑ رہتی۔ اس بھیڑ کی وجہ سے ان کی عبادت میں حرج ہونے لگا تو وہ دہلی سے دوٗر غیاث پوٗر گاؤں میں جا بسے۔ یہی وہ گاؤں ہے جسے آج بستی نظام الدّین کہتے ہیں۔

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاؒ کے زمانے کے بادشاہ انھیں ہدیے اور نذرانے پیش کرتے تھے، خانقاہ میں جن کا ڈھیر لگا رہتا تھا۔ سارا مال غریبوں اور محتاجوں میں بانٹ دیا جاتا۔ ان کی خانقاہ میں روزانہ صبح و شام سیکڑوں لوگ کھانا کھاتے تھے مگر وہ خود اُبلی ہوئی ترکاری اور ایک سوٗکھی روٹی کے سوا کچھ نہ کھاتے اور روتے ہوئے فرماتے،

"اللہ کے ہزاروں بندے بھوٗکے پیاسے پڑے ہیں۔ ایسے میں بھلا میرے حلق سے تر نوالہ کیسے اُتر سکتا ہے۔"

خواجہ صاحب لوگوں کو سچّائی اور اچھائی کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ اپنے مریدوں کو نصیحت کرتے کہ ''کسی کو دُکھ نہ پہنچاؤ۔ ہمسایے کے دُکھ درد میں شریک رہو۔ کسی کو بددُعا نہ دو۔'' وہ فرمایا کرتے، ''وہ آدمی پتّھر دل ہے جس پر دوسروں کے دُکھ درد کا اثر نہیں ہوتا۔''

حضرت نظام الدّین اولیاؒ کئی ناموں سے مشہور ہیں۔ لوگ انھیں محبوبِ الٰہی، سلطان جی اور نظام المشائخ جیسے ناموں سے بھی یاد کرتے ہیں۔ انتقال سے پہلے انھوں نے گھر کی تمام چیزیں غریبوں اور ناداروں میں بانٹ دیں۔ مریدوں اور درویشوں کے لیے جو اناج رکھا تھا، وہ بھی تقسیم کروا دیا۔ دؤسرے روز صبح کی نماز پڑھی اور سؤرج نکلتے نکلتے ان کا انتقال ہوگیا۔

معانی واشارات

خانقاہ – درویشوں کے رہنے کی جگہ convent, monastery

تربیت – رہن سہن میں سدھار لانا training

حرج ہونا – رکاوٹ پیدا ہونا to be interrupted

ہدیہ – تحفہ gift

نذرانہ – تحفہ gift

ترنوالہ – اچھی غذا delicious food

مرید – شاگرد disciple

ہمسایہ – پڑوسی neighbour

نادار – غریب poor

درویش – فقیر hermit

مشق

* ایک جملے میں جواب لکھیے :

۱۔ اسٹیشن کا نام کن بزرگ کے نام پر رکھا گیا ہے؟

۲۔ حضرت نظام الدینؒ کے دادا کہاں کے رہنے والے تھے؟

۳۔ حضرت نظام الدینؒ کی ابتدائی تعلیم کہاں ہوئی؟

۴۔ اجودھن میں رہنے والے بزرگ کون تھے؟

۵۔ بستی نظام الدین کا نام پہلے کیا تھا؟

* مختصر جواب لکھیے :

۱۔ حضرت نظام الدینؒ غیاث پؤر کیوں گئے؟

۲۔ حضرت نظام الدینؒ کیا کھایا کرتے تھے؟

۳۔ حضرت نظام الدینؒ کیا نصیحت کرتے تھے؟

۴۔ حضرت نظام الدینؒ کو لوگ کن ناموں سے یاد کرتے ہیں؟

۵۔ انتقال سے پہلے آپ نے کون سے کام کیے؟

٭ سبق کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے :

۱۔ خواجہ صاحب کے عرس کے موقع پر الگ الگ .... کے ماننے والے لوگ کثرت سے شریک ہوتے ہیں۔

۲۔ اس زمانے میں .... علم کا مرکز تھا۔

۳۔ وہاں حضرت بابا فرید گنج شکرؒ کی .... میں حاضر ہوئے۔

۴۔ اس بھیڑ کی وجہ سے ان کی عبادت میں .... ہونے لگا۔

۵۔ ہمسایے کے .... میں شریک رہو۔

مناسب جوڑیاں لگائیے :

الف	ب
بدایوں	بابا فرید گنج شکرؒ
بخارا	بستی نظام الدین
غیاث پور	حضرت نظام الدینؒ کی ابتدائی تعلیم
اجودھن	حضرت نظام الدینؒ کے دادا کا شہر

ہم یہ کر سکتے ہیں!

۱۔ دنیا کے چند نیک اور عظیم لوگوں کے نام بتانا۔

۲۔ اس سبق میں آئے ہوئے مشکل الفاظ کے معنی بتانا۔

۳۔ خواجہ نظام الدین اولیاؒ کی کچھ خوبیاں بیان کرنا۔

آیئے، زبان سیکھیں

اعادہ:

٭ نیچے دیے ہوئے جملوں میں اسم تلاش کر کے لکھیے :

۱۔ اگر آپ آگرے سے نئی دہلی ریل سے جا رہے ہوں تو راستے میں ایک ریلوے اسٹیشن ملے گا۔

۲۔ اس وقت ان کے والد کا انتقال ہو گیا۔

۳۔ وہ اپنی والدہ کے ساتھ دہلی آ گئے۔

۴۔ وہ خود اُبلی ہوئی ترکاری اور سوکھی روٹی کے سوا کچھ نہ کھاتے۔

۵۔ وہ آدمی پتھّر دل ہے۔

٭ نیچے دیے ہوئے جملوں میں ضمیر تلاش کر کے لکھیے :

۱۔ وہ اپنے مریدوں کو نصیحت کرتے۔

۲۔ کیا تم نے آگرے کا تاج محل دیکھا ہے؟

۳۔ ہم ہر سال سیر کے لیے دہلی جاتے ہیں۔

۴۔ آج میں اسکول کیسے جاؤں گا؟

9IXPZD

اساتذہ کے لیے ● مہاراشٹر کے مختلف ولیوں کی تعلیمات کے بارے میں طلبہ کو مزید معلومات فراہم کریں۔